اَمَّنْ خَلَقَ

پارہ 20

Dawrah e Qur’an-2019

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

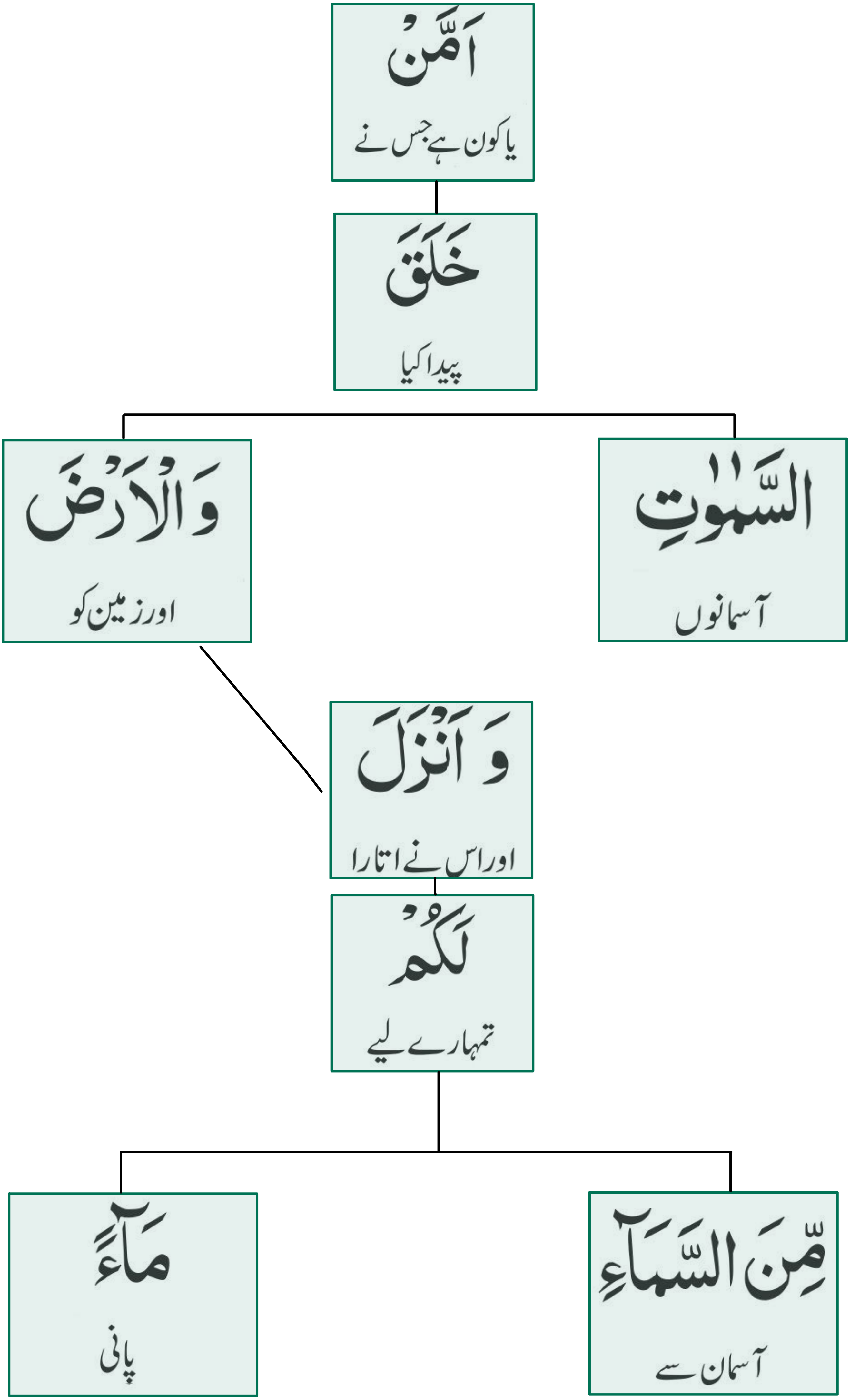
أَمَّنْ
یا کون ہے جس نے
خَلَقَ
پیدا کیا
السَّمٰوٰتِ
آسمانوں
وَالْاَرْضَ
اور زمین کو
وَاَنْزَلَ
اور اس نے اتارا
لَكُمْ
تمہارے لیے
مِّنَ السَّمَآءِ
آسمان سے
مَآءً
پانی

فَاَنۡۢبَتۡنَا
پھر اگائے ہم نے

بِهٖ
ساتھ اس کے

حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهۡجَةٍ
باغات | رونق والے

مَا كَانَ لَكُمۡ
نہ | تھا | تمہارے لیے

اَنۡ
کہ

تُنۡۢبِتُوۡا شَجَرَهَا
تم اگا سکو | درخت ان کے

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ
کیا ہے کوئی الٰہ | ساتھ | اللہ کے

بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ يَّعۡدِلُوۡنَ ﴿60﴾
بلکہ | وہ | ایسے لوگ ہیں | جو (اللہ کے) برابر قرار دیتے ہیں

أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ

توحید کی اقسام

توحید ربوبیت

اللہ تعالیٰ کو اس کے افعال یعنی (کائنات، مخلوقات) کو پیدا کرنے اور مارنے وغیرہ میں اکیلا، واحد اور یکتا جانتا

توحید الوہیت

اللہ تعالیٰ کو بندوں کے افعال، قول و فعل ظاہرو باطن کے لئے منفرد جاننا ہے اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرنا

توحید اسماء صفات

اللہ تعالیٰ کے ان اسماء صفات پر ایمان رکھنا جو اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات کے لئے ثابت کیے ہیں اور ان کی نفی کرنا جن سے اللہ تعالیٰ نے نفی کی ہے

سچے دل سے رب کو
اپنا الٰہ ماننا

زباں سے کہ بھی دیا لا الہ تو کیا حاصل
دل و نگا ہ مسلماں نہیں تو کچھ بھی نہیں

مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ
جوکوئی	لائے گا	نیکی کو

فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا
تواس کے لیے	بہتر ہے	اس سے

وَهُمْ	مِّنْ فَزَعٍ	يَّوْمَئِذٍ	اٰمِنُوْنَ ﴿89﴾
اور وہ	گھبراہٹ سے	اس دن	امن میں ہوں گے

اللہ کا ثواب بندے کے عمل سے کہیں زیادہ ہے

فلہ خیر منہا...

یعنی: بندے کے عمل، قول اور اس کے ذکر سے اللہ کا ثواب بہتر ہے۔

اسی طرح اللہ کی رضا بندے کے لیے اس کے عمل سے بہتر ہے۔

کہا گیا: یہ قول انسان کے ثواب کو کئی گنا بڑھانے کی طرف لوٹتا ہے۔

کیونکہ اللہ تعالی اسے ایک نیکی کے بدلے دس نیکیاں دیتے ہیں۔

اور تھوڑی سی مدت میں ایمان لانے کے بدلے میں دائمی ثواب دیتے ہیں

القرطبي

ہر نیکی کا کئی گنا اجر ملنا

رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے جو شخص نیکی کا ایک عمل کرتا ہے اسے دس گنا بدلہ ملے گا یا میں اس میں مزید اضافہ کردوں گا اور جو شخص گناہ کا ایک عمل کرتا ہے تو اس کا بدلہ اسی کے برابر ہوگا یا میں اسے معاف بھی کر سکتا ہوں

وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ

- قرآن کو پڑھ کر سنانا
- قرآن کو مسلسل پڑھنا
- لوگوں کو اس کی دعوت دینا، اس کی طرف رہنمائی کرنا
- ہمیشہ پڑھنا تاکہ اس کے چھپے ہوئے حقائق کھل کر سامنے آ جائیں

رَبِّ إِنِّى ظَلَمْتُ نَفْسِى فَٱغْفِرْ لِى فَغَفَرَ لَهُۥٓ ۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ

- گناہ کے نتیجے میں آنے والی مصیبت سے چھٹکارہ صرف استغفار سے ممکن ہے
- مشکل آنے پر استغفار کی کثرت کریں
- ہمارے گناہ ہم ہی کو نقصان دیتے ہیں

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا اَخْطَاْتُ وَ مَا تَعَمَّدْتُّ وَ مَا اَسْرَرْتُ وَ مَا اَعْلَنْتُ وَ مَا جَھِلْتُ وَ مَا تَعَمَّدْتُّ۔

اے اللہ! میرے ان گناہوں کو معاف فرما جو میں نے غلطی سے کیے، جان بوجھ کر کیے، چھپ کر کیے، اعلانیہ طور پر کیے، نادانی میں کیے یا جانتے بوجھتے ہوئے کیے۔

© Alhuda International 2017

عَسَىٰ رَبِّىٓ أَن يَهۡدِيَنِى سَوَآءَ ٱلسَّبِيلِ

- انسان راستے کی رہنمائی میں بھی اللہ کا محتاج ہے
- راستہ بھولنے پر پڑھنے کی دعا
- سواء السبیل
  - اللہ تعالیٰ مجھے ایسے راستے پر چلا جو کسی مشقت کے بغیر ہے بلکل ہموار ہے مقصد تک پہنچانے والا ہے

- اخلاص کے ساتھ لوگوں کی خدمت اور مدد، اور صلہ صرف اللہ سے چاہنا
- دعا اللہ سے انسانوں سے کوئی توقع نہیں رکھی
- ہر طرح کی خیر و بھلائی مانگی
- رب سے مانگیں تو اپنے فقیر ہونے کا اظہار کریں عاجزی کا
- اپنا چہرہ اللہ کے سامنے گاڑ کر مانگنا دعا کی قبولیت کے یقین کے ساتھ سجدے میں

موسیٰؑ کی دعا

استخارہ

مسنون دعائے استخارہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ، فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ، فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ، ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ، فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ.(صحیح بخاری)

نوٹ: (ھذا الامرُ کی جگہ اپنی حاجت کا نام لیں)۔

تاریخ اشاعت: کیم مارچ 2012ء، 7 ربیع الثانی 1433ھ

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

استخارہ

استخارہ کے لفظی معنی ہیں ''خیر طلب کرنا''۔شریعت کی رو سے کسی اہم معاملے مثلاً کاروبار،شادی یا سفر وغیرہ کا فیصلہ کرنے سے قبل دو رکعت نفل نماز پڑھنے کے بعد مخصوص دعا کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے بھلائی طلب کرنے کو استخارہ کہتے ہیں۔

ہر انسان کی زندگی میں کئی ایسے اہم معاملات پیش آتے ہیں جن کا فیصلہ کرنا دشوار ہوتا ہے۔وجہ یہ ہے کہ انسان کا علم محدود ہے۔اس کو معلوم نہیں ہوتا کہ مستقبل میں کون سی چیز اس کے حق میں خیر اور کون سی شر ثابت ہوگی لہٰذا عقل مند وہی ہے جو خیر کو اختیار کرنے کے لیے اللہ سے دعا کرنے کے بعد کوئی حتمی فیصلہ کرے۔

امام ابن تیمیہؒ کہتے ہیں ''جس نے اللہ سے استخارہ کیا اور مخلوق سے مشورہ کیا اور اپنے کام میں ثابت قدمی اختیار کی پھر اس کام میں جلد بازی نہ کی (غور وفکر کے بعد فیصلہ کیا) ایسا شخص کبھی نادم نہیں ہوگا''(الوابل الصیّب)

دور جاہلیت میں اہم فیصلے کرنے کے لیے لوگ مختلف طریقے اختیار کیا کرتے تھے جیسے پرندوں سے فال لینا، نجومی اور کاہن کے پاس جانا، قرعہ اندازی، قیافہ شناسی اور تیروں کے ذریعے قسمت کا حال معلوم کرنا وغیرہ۔اسلام نے ان تمام خود ساختہ طریقوں کی بجائے بندوں کو اپنے رب سے مشورہ کرنا سکھایا۔

استخارہ کا طریقہ

☆ استخارہ ایک مسنون عمل ہے اس لیے نبی اکرم ﷺ نے استخارہ کا جو طریقہ سکھایا ہے اسی کو اختیار کرنا چاہیے اور خود ساختہ طریقوں سے گریز کرنا چاہیے کیونکہ یہ اللہ اور اس کے رسول سے آگے بڑھنے والی بات ہے۔

☆ اچھی طرح وضو کر کے استخارہ کی نیت سے دو نفل پوری توجہ اور خشوع وخضوع سے ادا کریں۔

☆ سلام پھیر کر اللہ کی حمد وثناء بیان کریں اور درود شریف پڑھیں۔

☆ مسنون دعائے استخارہ عاجزی، انکساری، یقین اور توجہ سے مانگیں۔

آداب وشرائط

☆ استخارہ خود کریں۔کسی اور سے استخارہ کروانا خصوصاً معاوضہ دے کر سنت سے ثابت نہیں کیونکہ بیمار ہونے پر دوا مریض کو پینا ہوتی ہے کسی دوسرے کے دوا پینے سے مریض کو فائدہ نہیں ہوتا۔

☆ استخارہ ایک دفعہ کریں لیکن اگر دل کی تسلی نہ ہو رہی تو زیادہ مرتبہ بھی کیا جا سکتا ہے کیونکہ یہ دعا ہے

مکڑی کا جال

بظاہر دیکھنے میں مضبوط

کمزور ترین گھر، گرمی سردی سے نہیں بچاتا

مکڑی کی چال کمزور لیکن بڑے شکار

مکڑی اپنے جال سے خود بھی نہیں بچ سکتی

شکار کا خون چوس کر کھوکھلا کر دیتی ہے

شکار دلفریب جال میں خود پھنستا ہے

ویرانوں میں جال بنتی ہے

جال کی خوبصورتی محض روشنی کا کمال ہوتا ہے/سراب

غیر اللہ کا سہارا

حقیقت میں کمزور

بودا سہارا، کوئی مدد نہیں ملتی.

چالیں کمزور لیکن بظاہر عقل مند

ان کا شکار ہو جاتے ہیں

اپنے آپ کو ظاہر نہیں کرتے

اپنا مفاد/خود غرضی

کمزور اور خواہشات کے غلام ان سہاروں میں پھنستے ہیں

اللہ کی یاد سے خالی، ویران دلوں میں ایسے سہارے بنتے ہیں

دنیاوی مفاد کی چمک نظر آتی ہے حقیقت اس کے برعکس

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا
يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ
عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

اے اللہ! میں نے (گناہ کر کے) اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا پس گناہوں
کو تیرے سوا کوئی معاف کرنے والا نہیں۔ پس تومجھے اپنے پاس سے
مغفرت عطا فرما اور مجھ پر رحم فرما، بےشک تو ہی بہت بخشنے والا
اورخوب رحم کرنے والا ہے

© Alhuda International

رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي

اے میرے رب ! یقینا میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا،
سو مجھے بخش دے۔

© Alhuda International

پارہ 20 کے اہم نکات

1. عقیدہ درست ہونا چاہیے اور اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے کسی عمارت کی بنیاد ہو اگر عمارت کی بنیاد مضبوط ہے تو اُس کے اوپر جو عمارت بنے گی وہ بھی دیرپا ہو گی اور اچھی طرح function کرے گی۔
2. بندہ جتنا عمل کرتا ہے اللہ سبحانہ وتعالی اس سے بڑھ کر ثواب عطا کرتا ہے۔
3. نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں۔
4. قرآن سے مومن ہی ہدایت لیتا ہے اور قرآن مومنوں کے لیے ہی رحمت ہے۔
5. گناہوں کا وبال استغفار سے چلا جاتا ہے۔
6. حیاء جو ہے دین کا امتیازی نشان ہے اور اللہ تعالی کو بہت پسند ہے۔
7. اخلاص سے کیے ہوئے کام میزان پر بہت بھاری ہوتے ہیں۔
8. رمضان نیکیوں کا موسم بہار ہے۔
9. قیامت کا علم صرف اللہ کو ہے۔
10. استخارہ ہمیں اپنی روٹین میں شامل کرنا چاہیے۔
11. اہم معاملات میں اللہ تعالی سے ضرور دعا کرنی چاہیے۔
12. نیکیاں قیامت کے دن گبھراہٹ سے دور رکھیں گی۔
13. علم پر فخر کرنے کی ممانعت ہے۔

پارہ 20 امّن خلق

ءَ اِلٰـهٌ مَّـعَ اللّٰـهِ: نا قابل قیاس حد تک بڑی کائنات کا خالق، بے قرار کی دعا سننے والا، بحر و برّ میں رہنمائی کرنے والا، تخلیق کا اعادہ کرنے والا، رزق دینے والا کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ ہے تو دلیل لاؤ نہیں تو ایمان لاؤ۔

مردہ اور بہرہ: حق بات نہ سننے والے مردے اور بہرے کی طرح ہیں جنہیں سنانا بے کار ہے۔ — **دابۃ الارض:** قربِ قیامت کی علامت کے طور پر زمین سے جانور نکالا جائے گا جو لوگوں سے بات کرے گا۔

نفخ فزع: صور پھونکتے ہی سب گھبرا جائیں گے سوائے ان کے جنہیں اللہ گھبراہٹ سے بچا لے گا۔ — **تلاوت قرآن:** قرآن پڑھ کر سنانا تا کہ لوگ اپنی بھلائی کے لیے راہ راست اختیار کر سکیں۔

قتل: فرعون بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کروا دیتا تھا، انسانوں کا قتل فساد ہے۔ — **اسباب کے پردے:** فرعون کو سزا دینے کے لیے موسیٰؑ کو سمندر میں ڈال دینے کا حکم ہوا۔ یہ اللہ کے بہترین منصوبے کا آغاز تھا۔

ام موسیٰ: بچے کو سمندر میں ڈال کر اللہ کی اطاعت کی تو اللہ نے موسیٰ واپس لوٹا کر ان کی آنکھیں ٹھنڈی کیں۔ — **گمراہ کن دشمن:** موسیٰؑ سے انجانے میں قبطی کا قتل ہوا تو کہا هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ

موسیٰؑ کی دعائیں: قبطی کے قتل پر کہا رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ، مدین کی طرف گئے تو کہا عَسٰی رَبِّیْۤ اَنْ یَّهْدِیَنِیْ سَوَآءَ السَّبِیْلِ، سائے میں بیٹھے تو کہا رَبِّ اِنِّی لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ

قوی امین: ان خصوصیات کی وجہ سے شعیبؑ نے موسیٰؑ کو ملازم رکھ لیا اور اپنی بیٹی کا نکاح ان سے کر دیا۔ — **گمراہ امام:** آگ کی طرف لے جاتے ہیں اس لیے کسی کی پیروی کرتے وقت دیکھ لیں کہ اس کی دعوت کیا ہے؟

ہدایت دینا: اللہ کا اختیار ہے اِنَّکَ لَا تَهْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ — **اللہ کی تعریف:** دنیا و آخرت میں اللہ ہی کی تعریف اور شکر ہے لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَةِ

علم کا تکبر: قارون نے ملنے والی دولت کو اپنے علم کا کمال قرار دیا تو اللہ نے مال سمیت زمین میں دھنسا دیا۔ — **اصل علم:** جس کو پا کر انسان کی نگاہ آخرت پر ہو اور وہ درست عمل کی طرف توجہ کرے ثَوَابُ اللّٰهِ خَیْرٌ

قارون کی تباہی: اہل دنیا کے لیے عبرت ہے، رزق اللہ کی دین ہے، جو اللہ کے دیے پر راضی رہیں گے جلد جنت میں جائیں گے۔ — **آخرت کا گھر:** ان کے لیے ہے جو بڑائی اور فساد نہیں چاہتے اور متقی ہیں۔

نیکی و برائی کا فرق: نیکی کا بدلہ اس سے بہتر جبکہ برائی کا بدلہ اس کے برابر ملے گا۔ — **فنا:** اللہ کے چہرے کے سوا کائنات کی ہر چیز کو فنا ہے کُلُّ شَیْءٍ هَالِکٌ اِلَّا وَجْهَهٗ

ایمان کا امتحان: اللہ کا طریقہ ہے کہ وہ دعویٰ ایمان کی صداقت کے لیے امتحان لیتا ہے۔ — **مجاہدہ:** جو نیکی کی راہ میں کوشش کرتا ہے تو وہ اسی کے لیے فائدہ مند ہے ورنہ اللہ سب سے بے نیاز ہے۔

اطاعت کا اصول: شرک کا حکم والدین بھی دیں تو نہیں مان سکتے لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِیْ مَعْصِیَةِ الْخَالِقِ — **مرکز محبت:** کیا ہیں؟ بت کدے/مزار یا مساجد؟ سوشل سرکل میں دوست کون ہے اور کیا شیئر ہو رہا ہے؟

خیانت کار عورت: لوطؑ کی بیوی عذاب کا شکار ہوئی، ایمان اور عمل صالح نہ ہو تو کوئی رشتہ پکڑ سے بچا نہیں سکتا۔ — **اللہ کی پکڑ:** قوم شعیب، عاد، ثمود سب کو پکڑ لیا گیا۔ ہم اس کی نافرمانی کر کے کیسے بچ سکتے ہیں۔

بُروں کے ساتھ انجام: نماز کی پابندی نہ کرنے والوں کا انجام قارون، فرعون، ھامان اور امیہ بن ابی خلف کے ساتھ ہوگا۔ — **مکڑی کا گھر:** غیر اللہ کے سہارے مکڑی کا جالے کی طرح کمزور اور ناپائیدار ہیں۔

علم کی اہمیت: قرآن میں بیان کردہ مثالوں کو سمجھنے کے لیے بھی علم ضروری ہے۔ — **حق کی گواہ:** پوری کائنات اللہ کی صداقت اور توحید کی نشانی ہے مگر یہ صرف اہل ایمان سمجھ سکتے ہیں۔

آیئے اللہ کی معرفت اور آخرت کی پہچان دینے والا علم حاصل کرنے کی کوشش کریں۔۔